آیت نمبر 73

﴿ قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُم مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كُنَّا سَارِقِينَ﴾

انہوں نے کہااللہ کی قسم تمہیں معلوم ہے ہم اس ملک میں شرارت کرنے کے لیے نہیں آئےاور نہ ہم کبھی چور تھے

They said, "By Allah, you have certainly known that we did not come to cause corruption in the land, and we have not been thieves."

.

مفردات کی تشریح

Explanation of Words

تَاللّٰهِ: تاء حروف قسم سے ہے۔اور یہ لفظ جلالہ (اللہ) اور لفظ رب کے ساتھ خاص ہے۔جیسے تَاللّٰهِ، تربي اور ترب الكعبة.

TaAllahi: Ta is from Huroof Qasam. It specifically occurs with Lafzu Jalalah (Allah) and Rab. e.g. TaAllahi, TaRabbi, TaRabbiAlKabati.

فسد الشيء يفسد فسادا: صلح کا متضاد ہے۔خراب ہونا،اسم فاعل: فاسد. اور یہ ہمزہ کے ساتھ متعدی ہوتا ہے۔

Fasada AlShaiu Yafsudu Fasaadan: It is opposite of Salaha. To get spoiled. Ism Faa'il:

أفسد الشيء: اسے خراب کردیا۔

Faasidun. It is transitive with Hamzah. Afsada AlShaia: Spoiled it.

نحوی وضاحت

Grammatical Explanations

لَقَدْ عَلِمْتُمْ: جواب قسم ہے۔اور آپ یہ بات پہلے سے جانتے ہیں کہ فعل ماضی مثبت جب جواب قسم بنے تو لام اور قد کے ساتھ اس کی تاکید واجب ہے۔

Laqad A'limtum: It is Jawaabu Qasam and you already know that when Fa'il Madhi Muthbat (Affirmative Past tense) is Jawaabu Qasam then it is necessarily emphasized with Laam and Qad.

© copy rights reserved